امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کے ترجمہ قرآن کی مناسبت سے اشاعت خاص

انوارِ کنز الایمان

مرتبین

ڈاکٹر امجد رضا امجد انڈیا

ملک محبوب الرسول قادری پاکستان

انٹرنیشنل غوثیہ فورم 198/4

0321,0300 9429027 E-mail:mahmoobqadri787@gmail.com

امام احمد رضا بریلوی علیہ الرحمۃ

کے ترجمۂ قرآن کی مناسبت سے

اشاعتِ خاص

انوارِ کنز الایمان

ڈاکٹر امجد رضا امجد (انڈیا)

ملک محبوب الرسول قادری (پاکستان)

انٹرنیشنل غوثیہ فورم

انوار رضا لائبریری 198/4 جوہر آباد (41200) پنجاب، پاکستان

0092-300/321-9429027

mahboobqadri787@gmail.com

برائے ایصال ثواب

حضرت اخندزادہ پیر سیف الرحمٰن ارچی خراسانی رحمۃ اللہ علیہ (مدفون: لاہور)

حضرت قائد اہل سنت شیخ الاسلام مولانا الشاہ احمد نورانی رحمۃ اللہ علیہ (مدفون: کراچی)

غازیِ اسلام جانثارِ پاکستان ملک عبد الرسول قادری رحمۃ اللہ علیہ (مدفون: جوہر آباد)

شان رسالت کے منافی ہوں تو اسلام اور اہل ایمان کے نزدیک ایسے بے ادب "ادبی شہ پارے" کی کوئی قدر و قیمت نہیں۔

حضور فاضل بریلوی علیہ الرحمہ کے ہم عصر اور بعد کے اردو مترجمین قرآن نے اپنے بے لگام نشتر قلم سے تقدیس الوہیت اور منصب رسالت کا جس بے دردی سے خون کیا ہے اسے دیکھتے ہوئے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ان ظاہر بین ترجمہ نگاروں نے ترجمہ کر کے اسلام وسنیت کا کوئی نمایاں کارنامہ انجام نہیں دیا ہے بلکہ شرعی اصول کو پس پشت ڈالتے ہوئے قرآن کے ساتھ ایک بھونڈا مذاق کیا ہے۔ یقین نہ ہو تو ذیل کا یہ ترجمہ ملاحظہ کریں۔

"اللہ یستھزئ بھم" مولانا محمود حسن دیوبندی، نواب وحید الدین خاں اور سرسید نے بالترتیب اس کا ترجمہ یوں کیا ہے۔

(۱) اللہ ہنسی کرتا ہے ان سے (۲) اللہ جل شانہ، ان سے دل لگی کرتا ہے۔ (۳) اللہ ان سے ٹھٹھا کرتا ہے۔

اللہ اکبر! خدائے قدوس جو تمام عیوب ونقائص سے منزہ ہے ان کی طرف ہنسی کرنا، دل لگی کرنا اور ٹھٹھا کرنے کی نسبت کرنا یہ قلمی بے راہ روی اور دینی اقدار کی پامالی نہیں تو اور کیا ہے؟

اب لگے ہاتھوں اعلیٰ حضرت کا یہ محتاط اور شان الوہیت کے لائق ترجمہ بھی دیکھیں "اللہ ان سے استہزا فرماتا ہے جیسا کہ ان کی شان کے لائق ہے۔ (کنزالایمان)

یوں ہی آیت کریمہ "ان المنافقین یخادعون اللہ و ھو خادعھم" کا ترجمہ کرتے ہوئے ڈپٹی نذیر احمد، عاشق الٰہی میرٹھی اور مرزا حیرت دہلوی نے اللہ رب العزت کی ردائے عظمت پر دھوکہ، دغا اور فریب کا جو بدنما دھبہ لگایا تھا امام احمد رضا نے اپنی نوک قلم سے اس داغ کو کھرچ کر رکھ دیا ہے۔ [بے شک منافق لوگ اپنے گمان میں اللہ کو فریب دیا چاہتے ہیں اور وہی ان کو غافل کر کے مارے گا۔ (کنزالایمان)

احترام رسالت:

کنزالایمان اپنے گوناگوں فنی محاسن اور ادبی خصوصیات کے ساتھ احترام رسالت کا بھی آئینہ دار ہے۔ منصب نبوت کے شرعی تقاضوں کو مد نظر رکھتے ہوئے عشق ومحبت کی زبان میں آپ نے ایسا ترجمہ فرمایا ہے کہ پڑھنے کے بعد طبیعت مچل جاتی ہے اور کشت ایمان لہلہا اٹھتی ہے۔

اہل دیوبند کے پیشوا مولانا اشرف علی تھانوی نے آیت کریمہ "واستغفر لذنبک و للمومنین و المومنات" کا ترجمہ کیا ہے "اور آپ اپنی خطا کی معافی مانگتے رہیں اور سب

مردوں اور مسلمانوں عورتوں کے لئے بھی"

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آں جناب کے ضمیر وقلم پر شیطان نے بسیرا ڈال دیا ہو۔ کیا انہیں اتنی شد بدھ بھی نہ تھی کہ "انبیائے کرام معصوم عن الخطا ہوتے ہیں" تو خطا کی معافی مانگتے رہئے (بصورت استمرار) کیا مطلب؟ ایک غیر مسلم جب اس ترجمہ کو پڑھے گا تو اول فرصت میں وہ یہی تاثر قائم کرے گا کہ جب دین اسلام کے آخری پیغمبر محمد ﷺ (معاذ اللہ) خطا کار تھے تو پھر اپنی امت کو معصیت کے قعر ذلت سے کیسے نکال پائیں گے؟ جن کے دامن کردار پہ خطا ومعصیت کا دھبہ لگا ہو آخر ہم ان کی باتیں کیوں کر تسلیم کریں؟ حکیم الامت کی قبائے افتخار زیب تن کئے اسلام کو ذلت کا جامہ پہنانے کی یہ گھنونی کوشش؟ یا للعجب!

اب ایک عشق رسول کا محبت بھرا یہ ترجمہ بھی دیکھتے چلیں "اور اے محبوب! اپنے خاصوں اور عام مسلمان مردوں اور عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگو" (کنزالایمان)

شان الوہیت اور احترام نبوت آپ کے ترجمہ قرآن کی سب سے اہم اور نمایاں خصوصیت ہے۔ جماعت اہل حدیث کے امیر سعید بن یوسف پاکستان نے دو ٹوک الفاظ میں کہا ہے۔ مگر میں نہایت وضاحت کے ساتھ یہ کہوں گا الم سے لے کر والناس تک ہم نے کنزالایمان میں نہ کوئی تحریف پائی ہے نہ کسی بدعت اور شرک کے کرنے کا جواز پایا ہے۔ جب ذات باری تعالیٰ کے لئے بیان کی جانے والی آیتوں کا ترجمہ کیا گیا ہے تو بوقت ترجمہ اس کی جلالت، علوت، تقدس و عظمت و کبریائی کو بھی ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے جب کہ دیگر تراجم خواہ وہ اہل حدیث سمیت کسی بھی مکتب فکر کے علماء کے ہوں ان میں یہ بات نہیں پائی جاتی" (امام احمد رضا کی انشا پردازی ص ۳۴)

یہی وجہ ہے کہ جامعہ ازہر مصر کے وائس چانسلر ڈاکٹر سید محمدی طنطاوی کی سربراہی میں "مجمع البحوث الاسلامیہ" قاہرہ نے کنزالایمان کا مطالعہ کرنے کے بعد اس کی صحت پر مہر تصدیق ثبت کر دی ہے۔ اب تک انگریزی، ہندی بنگالی، گجراتی، پنجابی سندھی، بلوچی اور ڈچ وغیرہ متعدد زبانوں میں اسے منتقل کیا جا چکا ہے۔ مسلک اعلیٰ حضرت زندہ باد۔ کنزالایمان پائندہ باد۔

—